ادعا اور تعریف کے سلسلے
شکو کو ڈونڈنا

منطقی نھیں ھے!!

آیا مجھ میں تعصب ھے؟

سند
SANAD

Ur

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين
سيدنا محمد المبعوث رحمة للعالمين وعلى آله وصحبه أجمعين

پروردگار فرماتے هیں:

﴿إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾ {فتح: 26}

یعنی: اس وقت جب کافروں نے اپنے دلوں میں تعصب {وہ بھی} جاهلت کے تعصب انجام دیے پھر خدا نے اپنے آرامش کو بیھجاے هوے اور مومنوں پر بیھجا اور تقواکی امید کو ان کے لیے ایجاد کیا اور {حقیقت میں} ان پر {رعایت} وہ {امید} لایق هی اور شایستہ {انصاف پر} ان پر تھے اور خدا سب چیزوں پر دانا هے.،،

جس طرح فرمایاهے: ﴿وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ اور میں اپنے نفس کو پاک نهیں کرتے کیونکہ نفس برے کام کی طرف دھکیل دیتاهے مگر کسی پر کے خدا کی رحم هو کیونکہ میرے خدا بخشنے والے مهربان هیں ،، جبیر بن مطعم(رض) کی روایت هے کے خدا کے رسول(ص) نے فرمایاهے: „هم سے کوئی نهیں کے اسد کی طرف بلائے، هم سے کوئی نهیں هے کے اسد اور تعصب کے لیے لڑائی کرے ، هم سے کوئی نهیں جو اسد سے مرجائے ،،
(سنن ابی داود)

تعصب:

حق کو نہ ماننا جب ظهور کرے جس دلیل پر کے هوای نفس کی تحت هو

تعصب کی صفت

تمارے نظر سے تعصب کے صفت کیسے هیں؟ آیا ممکن هے تمیں جلدی سے امتحان لیں تا کے ان کی نشان همارے شخصیت میں زاهر هوجائیں؟

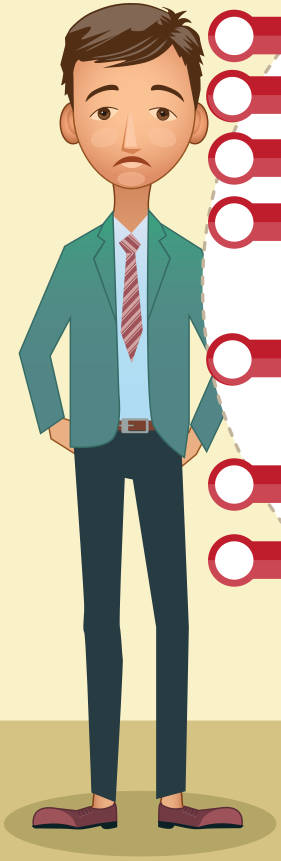

- میں سختی کی دوران میں دوسروں کی نظریہ کو قبول کرتاهوں.
- میری نظر صحیح اور دوسروں کی نظر غلط هیں.
- میں فکر کو تنقید کرتاهوں فکر کے صاحب کو نهیں.
- میں حق کی تلاش میں هوں گزرے هوئے مکان اور سوابق کو نظرانداز کرتاهوں.
- میں دوسروں کے ساتھ۔ علمی صورت میں بات کروں گا اور میرے لیے نتیجہ اهمیت هے.
- میں فائدہ اور اصولوں کو لیتاهوں اور ان سے حمایت کرونگا.
- میں دوسروں پر کھے دیتاهوں ان سے غلطی نهیں لیتاهوں.

حقیقت هے یہ امر کے نکتہ آسان نهیں هیں لیکن اخلاق کی بلندی کا بیان هیں کے اچھا هوگا هم سے کوئی کوشش کریں تاکہ خود کو وهاں تک پهنچادیں.

خدا کے رسول ﷺ نے ایک انصاری صحابوں سے سنا که کهه رهے تھے : اے انصاریوں کهاں هیں، آجائیں مجھے مدد کریں، اور اسی وقت ایک مهاجرین نے فریاد کی : اے مهاجر کے گروه آجائیں مجھے مدد کریں.

اسی وقت خدا کے رسول ﷺ نے فرمایا: کیا هوا هے جاهلوں جیسے فریاد کررهے هو،، انهونے کهے : یا رسول اللّٰہ ! ایک مهاجر نے ایک انصاری کو پهیر سے مارا هے. خدا کے رسول(ص) نے فرمایا:

”یه فریادوں کو چھوڑدیں ، یه جهالت کی فریادیں هیں“

(بخاری اور مسلم)

آیا جانتے ھو کہ ....؟

پھیلی اور دوسری جنگ
جھانی تعصب کی بنیاد پر
بلند ھوے؟

بھت سے پارٹی تعصب کی بنیاد
پر بلند ھوے؟

فوتبال کی بھت سے چاھنے
والوں کی موت ٹیموں کی
تعصب کی خاطر ھوگا؟

بڑی خطرناک تعصبوں سے
ایک بھت تندی اور غلط سوچوں
کو ماحول میں پھیلانا دین کی
خاطر تعصب ھے؟

تعصبوں کی نتیجہ

اس وقت ہم بخشش اور بدلہ نہ لینے کو ہاتھہ۔ سے دین اور تعصب ہم پر سایہ بنیں ، آیا تمارے نظر سے کمترین نکتہ نیچے دیے جدول میں ذکر ہوے حقیقت ہوں گے؟

ہم بہت فکروں سے حقیقت میں اور کلے نتیجہ پر ہاتھہ۔ میں لے آیں گے.

اعتدال کے ساتھہ۔ اور درمیان میں حقیقت کی نتیجہ اور سلامتی ہاتھہ۔ میں آتے ہیں.

وہدے مہرءُ دوستی ءُ جیرہ چہ میانءَ بروت ماں وہدے کہ چاگردءَ شنگ بہ بیت کہ ما دگراں ہم کبول بکنیں. جب درمیان سے محبت اور الفت ہو اور جگڑے کھو جائے گا اس وقت جامعہ میں پھیل جائے گا کے ہم دوسروں کو قبول کریں.

علمی جامعہ ، اجتماعی اور فکری ارائے وحدت اور تفکر کے ساتھہ۔ بڑے ہوکر اور ثمر پر پہنچتاہے.

اسلام حریت کے اختیار اصولوں پر بلند ہواہے اور دین میں جبر اور بدلتے عقیدہ کو قبول نہیں کرتے اور دین میں جبر اور زبردستی نہیں ہے.

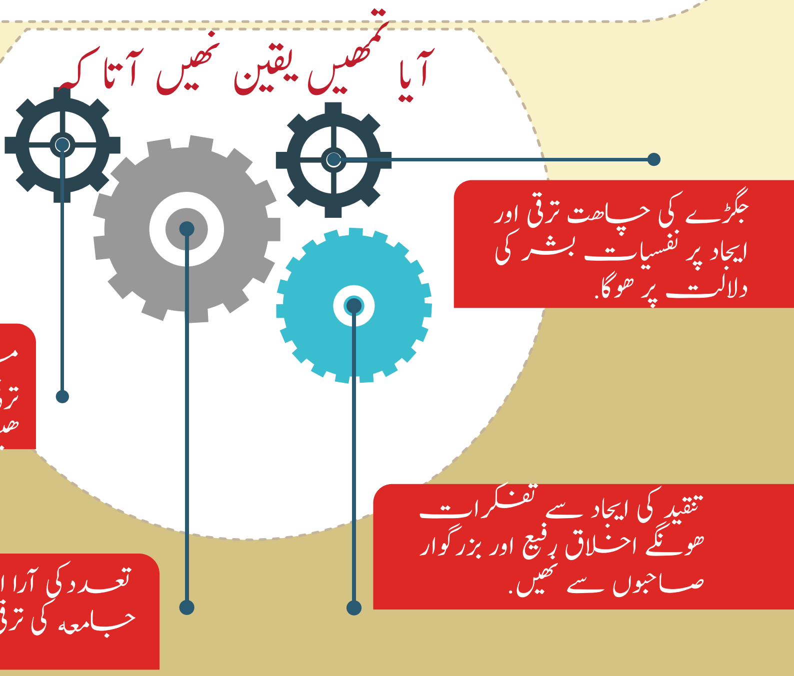

خلاصے بات

اس سے پھلے ھم کتنے علمی مسلئے اختلاف یا اتفاقی ادب کی رعایت تحقیق اور اخلاقیات کی تقریر چاھتے ھیں تاکہ حملہ اور پکڑ اور جگڑے کی جگہ قناعت اور گفتگو کی صورت میں بنے رھے اور یہ قرآنی طریقہ ھے کے ھم پر لازم ھے اس کو طے کریں اور نیچے دیے ھوے موردوں کو ھات۔ میں لے آئیں:

- ادب عالی کی التزام پر، ھمارے راستے مخالف کے لیے اس کی سمجھانہ ھو اس کی چپ کرنے کو نھیں۔ قرآن کی اس خوبصورت اور مترقی تعبیر پر توجہ دیں:

﴿قل لا تسالون عما اجرمنا ولا نسالُ عماتعملون﴾ (25). یعنی: کھو {تم} وہ چیز جو ھم نے کیے واپس نھیں آتے اور {لیکن ھم} وہ چیز انجام دیتے ھو پھر واپس نھیں آنے والا ھے.،، توجہ دیں: کھا: ,, وہ چیز کے تم نے کیے،،اور یہ بھت ملاطفت اور نرمی سے ادب کی مناظرہ میں اور گفتگو ھے.

- ھمارے گفتگو مخالف کے سامنے حق اور حقیقت کی اصولوں پران کی نگاہ اور نظریہ پر ھو،اگر یقین کریں کے اس کی نگاہ باطل ھے اور مناظرہ میں ایسی منطق پر آگے بڑیں:

﴿وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ﴾ ﴿24﴾
یعنی:اور حقیقت میں ھم یا آپ ھدایت پر یا گمراھی کی شکار میں ھیں.

اپنے تحریف اور ادعا کی سلسلے

خدا کے رسول ﷺ فرماتے ھیں: یہ علم کو سارے اجداد میں، عادل لے لیتے ھیں اور اس سے افراطی تحریف اور اھل باطل کے ساتھ۔ اور جاعل یاد کرتے ھیں.*

جس طرح کے لوگوں کچھ۔ لوگ ھیں کے خداے سبحان کے کلام پاک پیغمبر ﷺ سے غلط برداشت کرتے ھیں اس صورت میں کے منہج علمی سلف صالح ھمیں پھنچا ھے، سازگار نھیں ھے اور مقصد مذھب کے لیے پروردگار کے بڑے ارزش میں ایک ھی صورت میں نھیں ھیں. قرآن کے کچھ۔ آیت سے جو بغیر مسلمانوں کےلیے نازل ھوے ھیں مسلمانوں عمل میں لاے گئے ھیں اور آیت خاص، سب کے لیے حکم دیتے ھیں اور قرآن اور رسول خدا(ص) کے حدیثوں پر تحریف اور فھیم کی باتیں کرتے ھیں، اس طرح مسلمانوں کے دل اور دماغ میں غلط فھمی کے جڑ اُگے اور آخر میں ان کے رفتار اور عمل میں بدلی پیدا ھوتے ھیں کے اسلام کے مذھب سے کوئی نزدیک نھیں ھوتے.

ھمیں اس سلسلے کے درمیان میں ان بزرگواروں کے غلط فکروں کی پھچان ھو گی.

*۔ حدیث مشھور صحیہ ابن عبدالبر، وروی عن احمد بن حنبل انہ قال، ھو حدیث صحیح

DAR AL FAQIH
دار الفقیہ للنشر والتوزیع
PUBLICATION & DISTRIBUTION
سند
SANAD
www.sanad.network
facebook.com/sanadnetwork
twitter: @sanadnetwork
youtube.com/sanadnetwork
instagram.com/sanadnetwork